سوال

(233) تندرستی کےلیے قرآن ختم کرنے کی منت ماننا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

ایک شخص نے منت مانی کہ میرا بیماری سے اچھا ہوجائے ۔ تو میں قرآن شریف ختم کراؤں گا۔ اب لڑکے کے تندرست ہوجانے بعد چند آدمیوں کو بلاکر قرآن شریف ختم کرانا اوراس کے بعد چائے یا شرینی سے ان کی اوردوسروں کی تواضع کرنی اوریہ چائے اور مٹھائی قبول کرنی اورکھانی جائز ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

غیر معصیت یعنی : مباح اورطاعت کے کاموں کی منت یعنی نذر کا یافا شرعا ضروری اورالازم ہے ۔ (نیل الاوطار9/139) پس اس کو منت پوری کرنے کلئے قرآن شریف ختم قرآن کرانا جائزہی نہین بلکہ ضروری ہے اور ختم کراکر چائے پلانی یا شیرینی تقسیم کرنی اوراس شرینی کا قبول کرنا اورکھانا مباح ہے ۔ کراہت اور منع کی کوئی دلیل نہیں ۔ و نیز نذرپوری کرنے یک توفیق اوراس سے سبکدوش ہوجانا خوشی ومست کا مقام اور محل سرور میں بغیر اوادہ فخر ومباہات ونام ونمود کے محض شکرا اوردعوت طعام یاچائے یا تقسم شرینی جائزاورمباح ہے ۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 2۔کتاب النذر

صفحہ نمبر 438

محدث فتویٰ